CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 30

03.05.2021

کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووِڈ-19 کے دوران بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درجِ بالا عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سِوک ایکٹس کیمپین(Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کرکے درست اعدادو شمارمرتب کرکے اور ورچوئل فورمزکے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی ردِ عمل، افواہوں کو مسترد کرکے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرونِ ملک سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرینِ جبراور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کرکے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدمات ِ عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

تصدیق شدہ کیس	کل ایکٹو کیس	کل اموات	کل رکوریز
834,146	87,953	18,149	728,044

صوبے	ایکٹِو کیسز	تصدیق شدہ کیسز	اموات	ریکوریز
پنجاب	44,670	306,929	8,572	253,687
سندھ	15,683	285,626	4,667	265,276
اسلام آباد	12,037	76,209	691	63,481
کے پی کے	11,769	120,064	3,392	104,903
کشمیر	2,219	17,371	483	14,669
بلوچستان	1,457	22,620	237	20,926
گلگت بلتستان	118	5,327	107	5,102

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

یورپئین یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت | افواہ

کورونا وائرس کے دوران مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر اس عالمی آفت کے بارے میں غلط معلومات اور مفروضے گردش کرتے رہے ہیں۔

افواہ

ایک بھارتی طالبِ علم نے کووِڈ-19 کا گھریلو علاج دریافت کر لیا جس کی منظوری عالمی ادارہ صحت نے بھی دے دی ہے۔

سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ وائرل ہو ئی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ممبئی سے تعلق رکھنے والے ایک طالبِ علم نے کووِڈ-19 کا گھریلو ساختہ علاج دریافت کرلیا ہے۔ یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ اگرایک مریض 5 دن تک مسلسل پسی ہوئی مرچ،شہد اورادرک کا جوس ایک ساتھ ملا کر پیے تو اس کو کرونا وائرس سے نجات مل سکتی ہے۔ ۔ اگرچہ درج بالا اشیاء کے استعمال سے عام نزلہ زکام سے آرام ملتا ہے تاہم ابھی تک یہ بات سائنسی طور پر ثابت نہیں ہوئی کہ ان کے استعمال سے کرونا وائرس کے اثرات ختم کرنے یا کم کرنے میں کوئی مدد ملتی ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ کروناوائرس کی ابھی تک صرف ویکسین دریافت ہوئی ہے اور اس کا علاج کسی کھانے پینے یا دیگر کسی ذریعے سے دریافت نہیں ہوا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے ایسے کسی علاج کی منظوری نہیں دی اور کرونا وائرس کے دوران متوازن خوراک استعمال کرنے کی تجویز دی ہے۔ ٹوئٹر یا وٹس ایپ پر زیرِ گردش ایسے کسی بھی ٹوٹکے میں کوئی حقیقت نہیں اور انہیں مزید پھیلانے سے گریز کرنا چاہیے۔

حقیقت

کروناو ائرس ویکسین لگوانے کے لیے حاملہ خواتین کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

کئی ماہ تک فائزر کی ماڈرنا ویکسین کی 35 ہزارحاملہ خواتین پر جانچ کے بعد یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ کرونا وائرس کی ویکسین حاملہ خواتین کے لیے محفوظ ہے اور ویکسین لگانے سے ماں یا بچے کی صحت پر کوئی منفی اثر نہیں پڑتا ۔ حاملہ خواتین میں بھی ویکسین لگنے کے بعد وہی علامات پائی گئی ہیں جو عام لوگوں میں سامنے آتی ہیں تاہم حاملہ خواتین کو متلی ہونا اور قے آنا دیگر افراد کے مقابلے میں زیادہ ہو سکتا ہے۔ حاملہ خواتین کی ویکسین لگوانے کے لیے حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے اگرچہ اب وہ زیادہ بڑے خطرے سے بھی دو چار نہیں ۔ تاہم حاملہ خواتین کو چاہیے کہ وہ اپنے ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کرلیں کہ ان کے لیے کب ویکسین لگوانا محفوظ رہے گا۔ قبل ازیں حاملہ خواتین سے کہا گیا تھا کہ وہ ویکسین نہ لگوائیں کیونکہ ویکسین کے ابتدائی ٹرائلز میں حاملہ خواتین شامل نہیں تھیں اور اس کے ان پر منفی اثرات کے بارے میں معلومات دستیاب نہیں تھیں ۔ اب ہمارے پاس یوایس سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریو ینشن جیسے قابل بھروسہ اداروں کی مستند معلومات موجود ہیں ۔

(ذرائع۔ واشنگٹن پوسٹ۔ فیکلٹی ڈاٹ اِن، عالمی ادارہ صحت، سی ڈی سی)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

پاکستان میں چلنے والی ویکسین مہم کی صورتحال

بزرگ شہری (عمر65 سال یا اس سے زیادہ)۔ 1166 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کر کے رجسٹریشن کروائیں اور اپنے قریبی ویکسین سینٹر سے ویکسین لگوا لیں

بزرگ شہری(عمر 60 سے 64 سال)۔کسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کر کے یا نادرا کی مخصوص ویب سائٹ پر جاکراپنی رجسٹریشن کروائیں ۔ انہیں ان کی ویکسین لگنے کی تاریخ اور ویکسین سینٹر کے بارے میں بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا۔

بزرگ شہری (عمر 60 سے 59 سال)۔ کسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کر کے یا نادرا کی مخصوص ویب سائٹ پر جاکراپنی رجسٹریشن کروائیں ۔ انہیں شیڈول کے مطابق ان کی ویکسین لگنے کی تاریخ اور ویکسین سینٹر کے بارے میں بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا۔

ادھیڑ عمر شہری (عمر 40 سے 49 سال) ۔ ویکسین کا آغاز 27 اپریل 2021 سے ہو چکا ہے۔ کسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر ایس ایم ایس کر کے یا نادرا کی مخصوص ویب سائٹ پر جاکراپنی رجسٹریشن کروائیں ۔ انہیں شیڈول کے مطابق ان کی ویکسین لگنے کی تاریخ اور ویکسین سینٹر کے بارے میں بذریعہ ایس ایم ایس آگاہ کر دیا جائے گا۔

رجسٹرڈ طبی اہلکار۔ انہیں ان کے ویکسین سینٹر اور تاریخ کے بارے میں ایس ایم ایس کے ذریعے آگاہ کر دیا جائے گا

(ذریعہ ۔ این سی او سی)

اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس سے متاثر ہے تو آپ درج ذیل سرکاری صوبائی ہیلپ لائنز پر کال کرسکتے ہیں:

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

خیبر پختونخوا میں منتخب نجی ہسپتال مفت خدمات فراہم کر رہے ہیں

پشاور اور سوات میں حکومت کے **صحت سہولت پروگرام** کےتحت **نجی ہسپتالوں** نے کرونا وائرس کے مریضوں کے مفت داخلے ، وینٹی لیٹرز، طبی آکسیجن ، تشخیص اور ادویات کی خدمات شروع کر دی ہیں ۔ یہ دونوں اضلاع کرونا وائرس کی تیسری لہرسے متاثر ہونے والے بدترین اضلاع میں شامل ہیں اور ا ن میں سرکاری ہسپتال پہلے ہی درجِ بالا سہولیات فراہم کر رہے ہیں ۔ اس وقت پشاور میں رحمان میڈیکل انسٹی ٹیوٹ ، کویت ٹیچنگ ہسپتال ، الخدمت ہسپتال اور آفریدی میڈ یکل سینٹر جبکہ سوات میں وسیم ہسپتال اور انور میڈیکل سینٹر درجِ بالا مفت خدمات فراہم کر رہے ہیں ۔ توقع ظاہر کی گئی ہے کہ ان خدمات کا دائرہ ایبٹ آباد اور مردان تک بڑھایا جائے گا۔ ہسپتالوں کا انتخاب ان کی ہیومن ریسورس کی استعداد، سازو سامان اور مشینری کی دستیابی ، آکسیجن کی فراہمی، آئی ڈی یوز، آئی سی یوز اور وینٹی لیٹرز وغیرہ کی دستیابی کو مدِّ نظر رکھ کر کیا گیا ہے ۔ حکام نے ہسپتالوں کے بھرنے کے خدشےکے پیشِ نظر صوبے میں **ایس اوپیز پر سختی سے عمل** کرنے پربھی زور دیا ہے ۔

(ذریعہ ۔ روزنامہ ڈان)

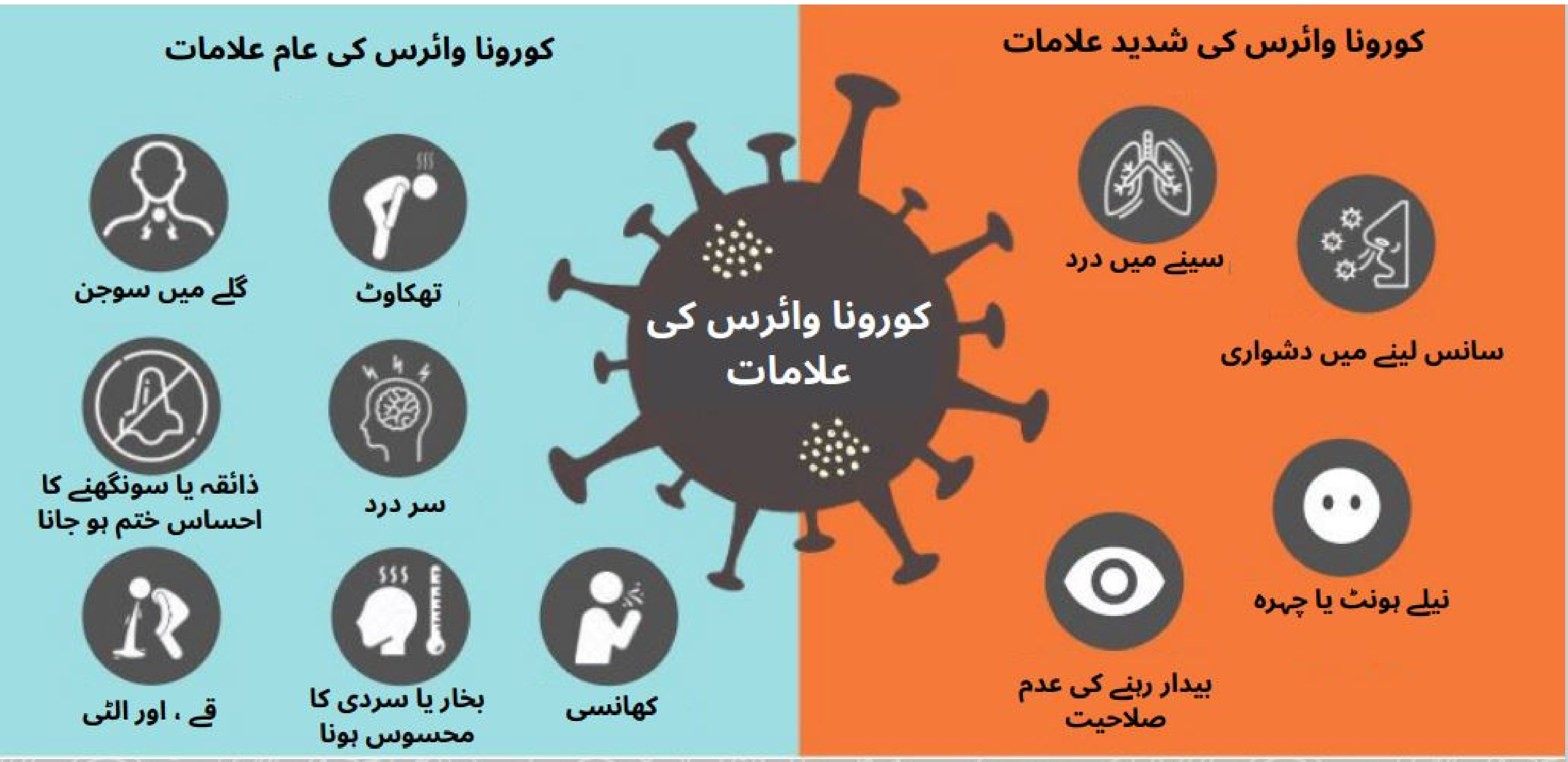

کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن **1166** پر رابطہ کریں۔

1166

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

کرونا وائرس کی آفت سے نمٹنے کے لیے وزارتِ داخلہ نے فوج تعینات کرنے کی منظوری دے دی

وفاقی وزیرِ داخلہ شیخ رشید احمد نے اعلان کیا ہے کہ **پنجاب** ، **خیبر پختونخوا** ، **بلوچستان**، **آزاد جموں و کشمیر** ، **گلگت بلتستان** اور **اسلام آباد**کی صوبائی اور وفاقی حکومتوں کو کروناوائرس **ایس او پیز پر عملدرآمد** کروانےکے لیے حسبِ ضرورت پاک فوج تعینات کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ **سندھ** کی صوبائی حکومت نے ابھی اس سلسلے میں فیصلہ کرنا ہے ۔ یہ فیصلہ کرونا وائرس کی موجودہ لہر کے دوران کیسز میں تیزی سے اضافے اور پہلی لہر کی طرح طبی سہولیات ختم ہونے کے خدشے کے پیشِ نظر کیا گیا ہے۔ فوج تعینات کرنے کےٹائم فریم کا تعین ابھی نہیں کیا گیا ہے اس کا فیصلہ متعلقین اور نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی) کریں گے ۔ پاکستان کو اس وقت بڑا خطرہ عوام کی طرف سے ایس او پیزپر عملدرآمد نہ کرنے کی وجہ سے پڑوسی ملک بھارت جیسی صورتحال پیدا ہونے کا ہے ۔ اگرچہ تجارتی سرگرمیوں ، آ ؤٹ ڈور آمدورفت اور دیگر سماجی سرگرمیاں محدو د کرنے کے لیے لاک ڈاؤن کیے گئے ہیں تاہم اس کے باوجو د ملک بھر میں **کیسز میں خطرناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے۔**

(ذریعہ۔ روزنامہ ڈان)

صوبےمیں بڑھتے ہوئے کیسز کے پیشِ نظر سندھ حکومت زیادہ تر سرگرمیاں معطل کر دیں

حکومتِ سندھ نے صوبے میں کووِڈ۔19 پر قابو پانے کے لیے اضافی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صوبائی کرونا وائرس ٹاسک فورس کے اجلاس کے بعد یہ اعلان کیا گیا کہ صوبے میں سکول بند رہیں گے، شہروں کے درمیان پبلک ٹرانسپورٹ **29 اپریل** سے بند ہو جائے گی، بازاروں میں **شام 6 بجے کے بعد کرفیو نافذ ہوگا**، ریستورانوں پر اندر یا باہر بیٹھ کر کھانا کھانے پر پابندی ہوگی کھانے کی صرف ہوم ڈیلیوری یا خرید کر لے جانے کی اجازت ہو گی اور سرکاری دفاتر میں صرف ضروری عملے کو بلایا جائے گا۔قبل ازیں سندھ حکومت نے صوبے میں سکول کھلے رکھنے کا علان کیا تھا تاکہ اس سال طلباء کے تعلیمی سلسلے پر غیر یقینی کم ہوسکےتاہم اب کرونا وائرس کیسز میں اضافے کے بعد سرکاری طور پر تمام تعلیمی اداروں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ شہروں کے درمیان عوام کی نقل و حمل کو محدود کیا گیا ہے تاکہ کورونا وائرس کا پھیلائو کم کیا جاسکے تاہم سازو سامان کی نقل حمل کے لیے ٹرانسپورٹ کھلی رہے گی۔ بازار شام 6 بجے بند کر کے تجارتی سرگرمیاں محدود کر دی گئی ہیں اور ریستورانوں پر کھانا کھانے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے تاہم کھانے سے وابستہ کاروبار کو نقصان سے بچانے کے لیے کھانا خرید کر لے جانے کی اجازت دی گئی ہے ۔ سرکاری اداروں کو ہدایت جاری کی گئی ہے کہ صرف ضروری عملے کو دفاتر میں بلایا جائے جبکہ باقی عملہ گھر میں رہ کر کام کر ے ۔ صوبے بھر کے ہسپتال تمام قسم کی پابندیوں سے مستثنیٰ ہوں گے-

(ذریعہ۔ روزنامہ ڈان)

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

خیبر پختونخوا ور سندھ میں بڑے ویکسین سینٹرز کی تفصیلات

وفاقی اکائی	ماس ویکسینیشن سینٹر(ایم سی وی)	پرائیویٹ ویکسینیشن سینٹرز
سندھ	ڈاؤ انٹرنیشنل ڈینٹل کالج ، کراچی ڈاؤ اوجھا ہسپتال، کراچی ایسٹ خالق دینا ہال ، کراچی سا ؤتھ جے پی ایم سی ہسپتال ، سا ؤتھ کراچی ایس جی قطر ہسپتال ، ویسٹ کراچی چلڈرن ہسپتال ، سینٹرل کراچی لیاقت نیشنل ہسپتال/میڈیکل کالج ، کراچی لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز ، جامشورو	اوایم آئی ہسپتال ضیاء الدین ہسپتال سا ؤتھ سٹی ہسپتال ٹبہ ہارٹ انسٹی ٹیوٹ انڈس ہسپتال ہاشمانیز ہسپتال
خیبر پختونخوا	پبلک ہیلتھ سکول (لاہوری)، پشاور ٹی بی سی ، ایبٹ آباد ڈی آئی خان پولیس لائن ہسپتال ، ڈیرہ اسماعیل خان تاجک پوسٹ گریجوایٹ نرسنگ سکول، پشاور	

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

اسلام آباد	**قومی ادارہ صحت** پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد
کراچی	**آغا خان یونیورسٹی ہسپتال** ، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ
حیدرآباد	**لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،** لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ
خیرپور	**گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز** ، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ
پشاور	**حیات آباد میڈیکل کمپلیکس** ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی
مردان	**چغتائی لیب ،** مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی
ھری پور	**ایکسل لیبز ،** ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی
لاھور	**شوکت خانم میموریل ہسپتال ،** 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب
ملتان	**نشتر ہسپتال ،** نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب
راولپنڈی	**آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،** رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب
کوئٹہ	**فاطمہ جناح اسپتال** بھادر آباد ، وحدت کالوني ، كوئٹه
مظفر آباد	**عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،** امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر
گِلگِت	**ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،** اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے **0092-333-5873268** پر **وٹس ایپ** پر رابطہ کرکےاپنے اردگرد کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان **افواہوں کا خاتمہ** کرکے **مستند معلومات** کی آگاہی فراہم کر یں گے-

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔